میری جدوجہد اپنے لئے جاگیریں اور محلات بنانے کیلئے نہیں بلکہ غریب عوام کو حقوق دلانے اور ملک کو لوٹنے والے چوروں، ڈاکوؤں، لٹیروں سے عوام کو نجات دلانا ہے۔الطاف حسین

غریبوں کی بات کرنے والے بہت سے سیاستدان کھرب پتی ہیں جن کے نہ صرف پاکستان میں بڑے بڑے محلات ہیں بلکہ بیرون ملک بھی محلات موجود ہیں

الطاف حسین کا سیاست میں آنے سے قبل عزیز آباد میں جو گھر تھا وہی آج بھی ہے، میرا لندن امریکہ میں کوئی کاروبار نہیں

اگر میں بھی ملک کی دولت لوٹنے والوں میں شامل ہوتا تو آج میرے بھی لاہور، اسلام آباد، مری اور دیگر شہروں میں محلات ہوتے

لاہور میں ایم کیوایم کے جلسہ کی تاریخی کامیابی کے بعد پنجاب کے عوام خصوصاً نوجوانوں اور طلبہ وطالبات جس تیزی سے ایم کیوایم کی طرف راغب ہورہے ہیں وہ انتہائی خوش آئند ہے

متعصب عناصر پنجاب کے عوام میں ایم کیوایم کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے بوکھلا کر ایک مرتبہ پھر ایم کیوایم کے بارے میں زہریلے پروپیگنڈے کررہے ہیں اور غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو لسانیت کی بنیاد پر تقسیم کرنے کی کوشش کررہے ہیں

لاہور میں ایم کیوایم کے مرکزی دفتر پنجاب ہاؤس پر ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے والے مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ وطالبات سے ٹیلیفون پر گفتگو

لاہور۔۔۔13 اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ میری جدوجہد اپنے اور اپنے خاندان کیلئے جاگیریں اور محلات بنانے کیلئے نہیں بلکہ ملک اور ملک کے غریب عوام کو حقوق دلانے اور ملک کو لوٹنے والے چوروں، ڈاکوؤں، لٹیروں سے عوام کو نجات دلانے کیلئے ہے۔انہوں نے یہ بات لاہور میں ایم کیوایم کے مرکزی دفتر پنجاب ہاؤس پر ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے والے مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ وطالبات سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ایم کیوایم لاہور زون کی زونل کمیٹی اورسوشل فورم کے ارکان بھی موجود تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ قیام پاکستان کے بعد سے ملک کی سیاست موروثی سیاست میں تبدیل ہوگئی اور چند خاندان ہی نسل درنسل ملک پر حکمرانی کررہے ہیں جنہوں نے دونوں ہاتھوں سے ملک کو لوٹا اور اپنی جاگیریں اور جائیدادیں بنائیں۔ ہر انتخابات میں ان ہی چند خاندانوں کے افراد ہی الیکشن لڑتے ہیں اور اقتدار کے ایوانوں میں پہنچتے ہیں جبکہ غریب عوام اپنے بنیادی حقوق سے بھی محروم ہیں۔مراعات یافتہ طبقہ کے ان خاندانوں نے اپنی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک کو دولخت کردیا اور باقی ماندہ پاکستان بھی اس مراعات یافتہ طبقہ کے رحم وکرم پر ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج غریبوں کی بات کرنے والے بہت سے سیاستدان کھرب پتی ہیں جن کے نہ صرف پاکستان میں بڑے بڑے محلات ہیں بلکہ بیرون ملک بھی محلات موجود ہیں جبکہ الطاف حسین کا سیاست میں آنے سے قبل عزیز آباد میں جو گھر تھا وہی آج بھی ہے، میرا نہ لندن میں کوئی کاروبار ہے نہ امریکہ میں۔ میں نے غربت اور غربت کے مسائل کو بہت قریب سے دیکھا ہے، مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ غریبوں کو کیسے کیسے مسائل اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔میں 33 برسوں سے تحریک چلا رہا ہوں، ایم کیوایم کئی بار حکومتوں میں شامل رہی، ایم کیوایم کے ایم این ایز، ایم پی ایز وزیر مشیر بنے، ناظمین بنے، اگر میری سیاست کا مقصد اپنے اور اپنے خاندان کیلئے دولت حاصل کرنا ہوتا اور اگر میں بھی ملک کی دولت لوٹنے والوں میں شامل ہوتا تو آج میرے بھی لاہور، اسلام آباد، مری اور دیگر شہروں میں محلات ہوتے۔میری زندگی کھلی کتاب کی طرح ہے، میری جدوجہد، میری جستجو اپنے اور اپنے خاندان کیلئے جاگیریں اور محلات بنانے کیلئے نہیں بلکہ ملک اور ملک کے غریب عوام کو حقوق دلانے اور ملک کو لوٹنے والے چوروں، ڈاکوؤں، لٹیروں سے عوام کو نجات دلانے کیلئے ہے۔ایم کیوایم میں چھوٹے بڑے کا کوئی فرق نہیں، ایم کیوایم میں کارکنوں کی عزت ہے، ایم کیوایم کے وزراء، سینیٹرز اور ارکان اسمبلی اور رہنما کارکنوں کے ساتھ ملکر دریاں بچھاتے ہیں اور تحریک کا ہر کام کرتے ہیں، یہ طرز عمل پاکستان کی کسی جماعت میں نہیں ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ لاہور میں ایم کیوایم کے جلسہ استحکام پاکستان کی تاریخی کامیابی کے بعد پنجاب کے عوام خصوصاً نوجوانوں اور طلبہ وطالبات جس تیزی سے ایم کیوایم کی طرف راغب ہورہے ہیں وہ انتہائی خوش آئند ہے، نوجوان طبقہ نے اچھی طرح سمجھ لیا ہے کہ ایم کیوایم ہی ملک میں تبدیلی لاسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ متعصب عناصر جو ملک میں اسٹیٹس کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں انہوں نے ماضی میں بھی پنجاب کے عوام کو ایم کیوایم سے متنفر کیلئے اس کے خلاف جناح پور اور طرح طرح کے من گھڑت، جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگائے، 17 سال تک جناح پور کے بے بنیاد الزام کا ڈھول پیٹا گیا، ہم کہتے رہے کہ یہ بے بنیاد الزام

ہے۔ بالآخر 17 سال بعد آئی بی کے سابق سربراہ بریگیڈیئر امتیاز نے میڈیا پر آ کر خود اعتراف کیا کہ جناح پور کا الزام ایک ڈرامہ تھا۔ ٹارچر سیل بھی ایجنسیوں نے خود بنائے تھے۔ بریگیڈیئر امتیاز نے یہ کہانی بھی کھول کر رکھ دی کہ آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل حمید گل نے الطاف حسین کو خریدنے کیلئے بڑی بڑی رقوم بھیجی تھیں لیکن الطاف حسین نے بکنے سے انکار کر دیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب بھی کوئی سچی انقلابی تحریک عوام میں مقبول ہوتی ہے تو وہ قوتیں جو ملک میں اسٹیٹس کو برقرار رکھنا چاہتی ہیں ان کے زرخرید ایجنٹ اس تحریک سے عوام کو متنفر کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ ماضی میں ملک کے عوام کو ایم کیو ایم اور الطاف حسین سے متنفر کرنے کیلئے یہ پروپیگنڈے کئے گئے کہ وہ پنجابیوں، پختونوں، بلوچوں، سندھیوں، سرائیکیوں، کشمیریوں کا دشمن ہے۔ میں نے برسوں جدوجہد کر کے ان پروپیگنڈوں کو غلط ثابت کیا اور عوام کے درمیان پھیلائی گئی یہ نفرتیں ختم کیں اور تمام قومیتوں اور برادریوں کے عوام کے درمیان اتحاد و یکجہتی کی فضاء قائم کی ہے تو وہ متعصب عناصر جو ماضی میں بھی ایم کیو ایم اور الطاف حسین کے خلاف زہریلے پروپیگنڈے کرتے رہے ہیں وہ متعصب عناصر پنجاب کے عوام میں ایم کیو ایم کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے بوکھلا کر ایک مرتبہ پھر ایم کیو ایم کے بارے میں زہریلے پروپیگنڈے اور متعصّبانہ تبصرے اور تجزیے کر رہے ہیں اور غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو لسانیت کی بنیاد پر تقسیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ انشاءاللہ اب عوام کو تقسیم کرنے کی کوئی بھی کوشش کامیاب نہیں ہوگی اور ہم پنجاب سے بھی غریب و متوسط طبقہ کے پڑھے لکھے اور باصلاحیت افراد کو ایوانوں میں بھیجیں گے۔ انہوں نے ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کرنے والے طلبہ و طالبات کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ جس تحریک میں نوجوانوں اور طلبہ و طالبات شامل ہو جائیں اس تحریک کو نہ تو سازشوں اور طاقت کے ذریعے ختم کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی پروپیگنڈوں کے ذریعے اس تحریک میں شامل افراد کو گمراہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے طلبہ و طالبات سے کہا کہ وہ متعصب عناصر کے الزامات اور پروپیگنڈوں سے قطعی مایوس نہ ہوں اپنے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تحریک کا پیغام پھیلائیں اور گالی کا جواب گالی سے دینے کے بجائے گالیاں دینے والوں کو بھی دعا دیں اور ہر ایک کے ساتھ خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آئیں۔

لاہور کی معروف شخصیات اور طلبہ و طالبات سمیت مضافاتی علاقوں کے عوام نے ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کر لی

ایم کیو ایم کے منتخب نمائندے عوام کے درمیان رہ کر بلاتفریق رنگ و نسل بے لوث خدمت کر رہے ہیں

لاہور۔۔۔13 اپریل 2011ء

ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفہ پر مکمل اعتماد، غریبوں کی حکمرانی کیلئے کی جانے والی ایم کیو ایم کی عملی جدوجہد سے متاثر ہو کر لاہور کی معروف شخصیات، تاجر، بزنس کمیونٹی کے افراد، وکلاء، انجینئرز، ڈاکٹرز، فنکار، کھلاڑیوں اور طلباء و طالبات سمیت لاہور کے مضافاتی علاقوں کے محنت کشوں مزدور، ملازمت پیشہ افراد عام افراد کی جانب سے ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کرنے کا سلسلہ جاری ہے اور لوگ جوق در جوق نیو مسلم ٹاؤن A-27 وحدت روڈ لاہور میں ایم کیو ایم کے مرکزی صوبائی دفتر پنجاب ہاؤس میں ذمہ داران سے رابطہ کر رہے ہیں۔ بدھ کے روز لاہور کے معروف وکیل نعیم احمد قریشی، انجینئر ہاشم رضا، محمد اقبال سمیت مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء و طالبات اور لاہور کے مضافاتی علاقے گھڑی شاہو کے رہائشی مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد نے قائد تحریک الطاف حسین کے فکر و فلسفے اور ایم کیو ایم کی عملی جدوجہد سے متاثر ہو کر ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کرنے والوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے فرسودہ نظام جاگیردارانہ نظام کے خاتمے اور غریبوں کی حکمرانی کیلئے عملی جدوجہد کر کے ثابت کر دیا ہے کہ غریبوں کے مسیحا ہیں۔ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جس کے منتخب نمائندے عوام کے درمیان رہ کر عوام کی کھلے دل سے بے لوث خدمت کر رہے ہیں۔ ایم کیو ایم غریب و متوسط طبقے کی واحد نمائندہ جماعت ہے جس میں کوئی بھی وڈیرہ جاگیردار یا سرمایہ شامل نہیں، قائد تحریک الطاف حسین ہی نجات دہندہ ہیں جو فرسودہ جاگیردارانہ نظام سے نجات دلا سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆